الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ2جولائی 2022

چیف الیکشن کمشنر پاکستان کی سربراہی میں چیف سیکرٹری پنجاب،آئی جی پنجاب ، ممبران کمیشن ، سیکریٹری الیکشن کمیشن اوردیگر سینئر افسران کی ساتھ ضمنی انتخاب کے حوالے سے الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس

آج پنجاب میں 20صوبائی حلقوں میں ہونے والی ضمنی انتخابات کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان سکندر سلطان راجہ نے کی۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن، سیکرٹری الیکشن کمیشن، سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن کے علاوہ چیف سیکر ٹری پنجاب کامران افضل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم سید علی مرتضیٰ، آئی جی پولیس پنجاب سردار راؤ،اے ڈی جی رینجرز، مختلف محکموں کے سیکرٹری صاحبان، ایجنسی کے نمائندگان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں پہلے الیکشن کمیشن کی طرف سے سیکریٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان نے شرکا کو الیکشن کمیشن کی جانب سے بریفنگ دی بعد ازاں چیف سیکریٹری پنجاب،کامران افضل نے الیکشن کمیشن کوضمنی انتخابات کے انعقاد کی تیاریوں کے حوالے سے بریفنگ دی اور یقین دلایا کہ صوبائی حکومت الیکشن کمیشن کو ہر ممکن معاونت فراہم کریگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی و صوبائی ملازمین الیکشن کے غیر جانبدارانہ اور شفاف انعقاد کو یقینی بنائیں گے۔مزید برآں آئی جی پنجاب راؤ سردار نے بھی الیکشن کمیشن کوسکیورٹی کے انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی اوریقین دلایا کہ نہ صرف پولیس بلکہ دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ساتھ مل کر الیکشن سے پہلے اور الیکشن والے دن امن و امان کو برقرار رکھنے کیلئے اپنے فرائض نہایت ایمانداری اور تندہی سے ادا کریں گے۔ الیکشن کمیشن کو رینجرز اور دیگر حکام نے بھی امن و امان قائم رکھنے کیلئے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ پنجاب کے 14اضلاع میں 20صوبائی حلقہ جات میں 17جولائی کو ضمنی انتخابات منعقد ہو رہے ہیں ان 20صوبائی حلقوں میں 3,141 پولنگ سٹیشنز قائم کئے گئے ہیں اور کل 175امیدوار انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔

اس موقع پر چیف الیکشن کمشنر سکندرسلطان راجہ نے واضح الفاظ میں بتایا کہ امن و امان قائم رکھنا اور انتخابی عملے کو سیکورٹی فراہم کرنا وفاقی اور صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور انتخابات کے انعقاد میں ان کا کردار انتہائی اہم ہے۔تمام وفاقی و صوبائی اداروں کی یہ آئینی ذمہ داری ہے کہ الیکشن کے پر امن انعقاد کو یقینی بنائیں اور انتخابات کے دوران بے ضابطگی کی صورت میں ذمہ داروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائیں اور اس ضمن میں کسی بھی طرح کے سیاسی دباؤ

کو خاطر میں نہ لائیں۔الیکشن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطہ فوج داری اور الیکشن قوانین کے تحت فوری مقدمات درج کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اگر کوئی عوامی عہدیدار ضابطہ اخلا ق کی خلاف ورزی کرے یا پولنگ والے دن خلاف قانون عمل کرے تو ان کے خلاف بھی بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔

انہوں نے مزید کہا کے لاہور کے 4حلقے اور ملتان کے1حلقے کیلئے الیکشن کمیشن نے تمام حساس پولنگ اسٹیشنوں کے باہر فوج یا رینجرز تعینات کرنے کیلئے متعلقہ اداروں کو مراسلے جاری کئے ہیں۔چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان نے متعلقہ افسران کو یہ باور کروایا کہ الیکشن کمیشن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام امیدواران اور سیاسوں جماعتوں کو انتخابات میں یکساں مواقعے میسر ہوں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ 20حلقوں میں ضمنی انتخابات کی اہمیت وزیر اعلیٰ کے 22جولائی کو ہونے والے انتخاب کی وجہ سے اور بھی بڑھ گئی ہے اور سیاسی پارٹیوں کے کارکنان چارجزڈ ہیں لہٰذا قانون نافذ کرنے والے ادارے انتخابات سے قبل اور انتخابا ت والے دن امن و امان کے قیام کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے چیف سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ صوبائی حکومت پر واضح کرے کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور کوئی بھی پبلک آفس ہولڈر اگر اس کی خلاف ورزی کرے گا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جس کا نتیجہ انتخابات سے نااہلی بھی ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس حوالے سے فوجداری کارروائی بھی کی جاسکتی ہے